

260

آیات نمبر 53 تا 60 میں تنبیہ کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے، وہ ان کے درمیان وسوسہ اندازی کرتا رہتا ہے ۔ مشرکین کو انتباہ کہ ان کے جھوٹے معبود نہ ان کی کسی مصیبت کو روک سکتے ہیں نہ تبدیل کرسکتے ہیں۔ اللہ کی طرف سے قریش کے لئے کوئی معجزہ صرف اس لئے نہیں بھیجا گیا کہ پچھلی امتوں کے لئے معجزے بھیجے گئے تھے لیکن انہوں نے جھٹلا دیا سو وہ ہلاک کر دئے گئے ۔ واقعہ معراج اور زقوم کے درخت کو ہم نے لوگوں کے لئے ایک آزمائش بنادیا ہے

وَ قُلۡ لِّعِبَادِیۡ یَقُوۡلُوا الَّتِیۡ ہِیَ اَحۡسَنُ ؕ اے پیغمبر ﷺ! میرے بندوں سے کہہ دیجئے کہ وہ ہمیشہ ایسی بات کہا کریں جو بہترین ہو اِنَّ الشَّیۡطٰنَ یَنۡزَغُ بَیۡنَہُمۡ ؕ اِنَّ الشَّیۡطٰنَ کَانَ لِلۡاِنۡسَانِ عَدُوًّا مُّبِیۡنًا ﴿۵۳﴾ کیونکہ بے شک شیطان ہمیشہ انسانوں کے درمیان فساد ڈلوانے کی کوشش کرتا ہے، حقیقت یہ ہے کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے بے احتیاطی سے کہا گیا ایک لفظ بھی لڑائی جھگڑے کا باعث بن سکتا ہے۔ رَبُّکُمۡ اَعۡلَمُ بِکُمۡ ؕ اِنۡ یَّشَاۡ یَرۡحَمۡکُمۡ اَوۡ اِنۡ یَّشَاۡ یُعَذِّبۡکُمۡ ؕ تمہارا رب تم سب کا حال خوب جانتا ہے، وہ چاہے تو تم پر رحم کرے اور چاہے تو تم کو سزا دے وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ عَلَیۡہِمۡ وَکِیۡلًا ﴿۵۴﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! ہم نے آپ کو لوگوں پر ان کے اعمال کا ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا آپ کا کام تو صرف لوگوں تک ہمارا پیغام پہنچا دینا ہے وَ رَبُّکَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ اور آپ کا رب زمین و آسمان کی ہر شے سے باخبر ہے وَ لَقَدۡ فَضَّلۡنَا بَعۡضَ النَّبِیّٖنَ عَلٰی بَعۡضٍ وَّ اٰتَیۡنَا دَاوٗدَ زَبُوۡرًا ﴿۵۵﴾ اور بلاشبہ ہم نے بعض انبیاء کو بعض پر فضیلت عطا کی ہے

اور ہم ہی نے داؤد علیہ السلام کو زبور عطا کی تھی قُلِ ادۡعُوا الَّذِیۡنَ زَعَمۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِہٖ فَلَا یَمۡلِکُوۡنَ کَشۡفَ الضُّرِّ عَنۡکُمۡ وَ لَا تَحۡوِیۡلًا ﴿۵۶﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان لوگوں سے فرما دیجئے کہ تم اپنے خیال میں اللہ کے سوا جن کو معبود سمجھتے ہو انہیں پکار کر دیکھو، نہ تو وہ تمہاری کوئی تکلیف دور کر سکتے ہیں اور نہ ہی اسے بدل سکتے ہیں اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ یَبۡتَغُوۡنَ اِلٰی رَبِّہِمُ الۡوَسِیۡلَۃَ اَیُّہُمۡ اَقۡرَبُ وَ یَرۡجُوۡنَ رَحۡمَتَہٗ وَ یَخَافُوۡنَ عَذَابَہٗ ؕ یہ مشرک لوگ اللہ کے سوا جن کو پکارتے ہیں وہ تو خود اپنے رب کے قرب کی طلب میں سرگرم ہیں، کہ کون اس سے قریب تر ہو جائے اور وہ اس کی رحمت کے امیدوار اور اس کے عذاب سے خائف ہیں مراد وہ ملائکہ، جنات اور بعض انبیاء ہیں جنہیں مشرکوں اور شرک میں مبتلا اہل کتاب نے درجہ الوہیت دے رکھا ہے، یہ سب نیکیوں کے ذریعہ اللہ کی قربت حاصل کرنا چاہتے ہیں اِنَّ عَذَابَ رَبِّکَ کَانَ مَحۡذُوۡرًا ﴿۵۷﴾ حقیقت یہ ہے کہ تیرے رب کا عذاب ہے ہی ڈرنے کے لائق وَ اِنۡ مِّنۡ قَرۡیَۃٍ اِلَّا نَحۡنُ مُہۡلِکُوۡہَا قَبۡلَ یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ اَوۡ مُعَذِّبُوۡہَا عَذَابًا شَدِیۡدًا ؕ اور نافرمان لوگوں کی کوئی بستی ایسی نہیں ہے جسے ہم قیامت سے پہلے ہلاک و برباد نہ کر دیں یا اس پر شدید عذاب نہ نازل کر دیں کَانَ ذٰلِکَ فِی الۡکِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ﴿۵۸﴾ یہ بات کتاب یعنی لوح محفوظ میں لکھی جا چکی ہے وَ مَا مَنَعَنَاۤ اَنۡ نُّرۡسِلَ بِالۡاٰیٰتِ اِلَّاۤ اَنۡ کَذَّبَ بِہَا الۡاَوَّلُوۡنَ ؕ ان مشرکوں کے مطالبہ کے باوجود ہم نے نشانیاں صرف اس لئے نہیں

بھیجیں کہ پچھلی قومیں اس قسم کے معجزوں کو جھٹلا چکی ہیں وَ اٰتَیۡنَا ثَمُوۡدَ النَّاقَۃَ مُبۡصِرَۃً فَظَلَمُوۡا بِہَا ؕ اور ہم نے معجزہ کے طور پر قوم ثمود کو اونٹنی دی تھی لیکن انہوں نے اس پر ظلم کیا وَ مَا نُرۡسِلُ بِالۡاٰیٰتِ اِلَّا تَخۡوِیۡفًا ﴿۵۹﴾ اور اس قسم کے معجزے تو ہم صرف عذاب سے ڈرانے کی خاطر بھیجتے ہیں یہ معجزہ آخری انتباہ ہوتا ہے جس کے بعد عذاب آجاتا ہے، ایسا معجزہ نہ بھیجنے کا مقصد یہ ہے کہ ہم ان مشرکین مکہ کو ابھی مزید مہلت دینا چاہتے ہیں وَ اِذۡ قُلۡنَا لَکَ اِنَّ رَبَّکَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ اور وہ وقت یاد کیجئے جب ہم نے آپ سے کہا تھا کہ بیشک آپ کے رب نے سب لوگوں کو اپنے گھیرے میں لے رکھا ہے وَ مَا جَعَلۡنَا الرُّءۡیَا الَّتِیۡۤ اَرَیۡنٰکَ اِلَّا فِتۡنَۃً لِّلنَّاسِ وَ الشَّجَرَۃَ الۡمَلۡعُوۡنَۃَ فِی الۡقُرۡاٰنِ ؕ اور جن عجائبات قدرت کا آپ کو مشاہدہ کرایا گیا اور وہ درخت جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے ان سب کو ہم نے ان لوگوں کے لئے آزمائش کا سبب بنا دیا ہے یعنی معراج کے سفر میں جو کچھ دکھایا ہے اور اسی طرح قرآن میں ایک زقوم کے درخت کا ذکر کیا گیا ہے جو جہنم میں اگتا ہے، کفار حیرت سے کہتے تھے کہ آگ میں ایک درخت کیسے اُگ سکتا ہے وَ نُخَوِّفُہُمۡ ۙ فَمَا یَزِیۡدُہُمۡ اِلَّا طُغۡیَانًا کَبِیۡرًا ﴿۶۰﴾ؑ ہم تو انہیں بار بار مختلف انداز میں عذاب سے ڈراتے ہیں لیکن ان کی حد سے بڑھی ہوئی سرکشی اور زیادہ بڑھتی ہی جاتی ہے رکوع[٦]

